

سوال

ہے یا کہ (561)؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مستحاضہ تلبیہ پڑھے یا کہ نہیں اور طواف قدوم نہیں کر سکی اور عرفات سے واپسی پر طواف افاضہ ہی کافی ہے یا کہ طواف قدوم بھی لوٹا دے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

حائضہ تلبیہ پڑھے طواف کے علاوہ سب مناسک ادا کرے۔ طواف بعد میں کرے بوجہ حیض طواف قدوم رہ گیا ہے تو کوئی بات نہیں طواف افاضہ ہی کافی ہے مستحاضہ کا حکم طاہرہ والا ہے۔

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ نکلے ہمارا مقصود حج تھا تو مقام سرف پر میں حائضہ ہو گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا:

«مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفَ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهَرِي» (متفق علیہ - مشکوٰۃ 2/561)

جو کچھ حاجی کرتے ہیں تو بھی کرتی جا سوائے اس کے کہ پاک ہونے تک بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

غسل کا بیان ج 931

محدث فتویٰ